दिल दिया दर्द लिया

دل دیا درد لیا

اداکاران
دلیپ کمار۔ وحیدہ رحمان
پران۔ ٹن ٹن
جانی واکر

قیمت دس نئے پیسے

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

[illegible] پریس دہلی

گانے دل دیا درد لیا فلم کے

گانا نمبر ۱

دلربا میں نے تیرے پیار میں کیا کیا نہ کیا
دل دیا درد لیا دل دیا درد لیا
کبھی پھولوں میں گزاری کبھی کانٹوں میں جیا
زندگی آج بھی ہے بیخودی آج بھی ہے
پیار کہتے ہیں جسے وہ خوشی آج بھی ہے
میں نے دن رات محبت کا تیز جام پیا
دل دیا درد ——

کیا کہوں تیرے لئے میں نے آنسو بھی پیئے
کبھی خاموش رہا کبھی شکوے بھی کیے
کر لیا چاک گریباں کبھی دامن کو سیا
پیار کی آن ہے تو دل کا ارمان ہے تو
کون دنیا سے ڈرے جب نگہبان ہے تو
اپنی کشتی کو سہارے پہ تیرے چھوڑ دیا
دل دیا درد لیا ...

گانا نمبر ۲: ہر ساون آئے یا نہ آئے
جیا جب جھومے ساون ہے
ساون آئے ساون آئے یا نہ آئے

تارے ملے جب دل سے دل کے
وہی ہمے من بھاون ہے
وہی ہمے من بھاون ہے
نی سا رے ما پانی ما رے
رے ما پانی پا مانی سا آ آ آ آ
جب سے پیا تو نینوں میں آیا
پریتم کے رنگ میں رنگ گئی کایا
باغوں میں پتے بن بن گگن میں
سب تیرے روپ کی چھایا
تو ہے میرے سنگ تو ہر دم خوشی کی آون آون ہے
نی سا نی سا رے ما پا ۔ پا ما رے ما پا سا نی
آ آ آ آ انکھیاں جب سے من اک تارا
ان میں باجے رام تمہارا آ آ آ آ
نیتے گاتے جیون بیتے
انت نہ ہو یہ گیت ہمارا
موسم آیا سکھیاں کا دکھوں کی جیون جیون ہے
گانا نمبر ۳ کیا رنگ محفل ہے دلدار او جان عالم
تھئی دا اللہ ما سنو الاہر دل ہے دلدارم
یارم یارم یارم تھئی دا اللہ
جلوا ہے تیرا ہر سو آنکھوں میں ہے تو ہی تو
ہونٹوں پہ تیرے نغمے سانسوں میں تیری خوشبو

جو بھی ادا ہے تیری قاتل ہے
بھئی واللہ...

نظروں میں شوخی جھومے
پیروں کو پائل چومے
دل والے دل کو تھامیں
لہرا گئے جب تو گھومے
کوئی دیوانہ کوئی گھائل ہے۔ بھئی واللہ

او جانِ جاناں دلبر صدقے بہاریں تجھ پر
جائے اب کوئی کیسے
محفل سے تیری اٹھ کر
سب کی خوشی کی یہی منزل ہے۔ بھئی واللہ

گانا نمبر ۳ اٹھی اٹھی یہ نگاہیں جھکی جھکی یہ جبیں
تجھے تباہ نہ کردے تیرا غرور کہیں

ہائے ہائے رسیا تو بڑا بےدردی ہائے ہائے رسیا
جیارا مورا جانے گیت تورے من کی
ہو رسیا ___

بتیاں جھوٹی توری بتیاں چھل بجے بھرے
گو تو نہ پریت کرے تورے سنگ رام کرے
لاگی توری نظریا کھوٹی توری مرضی
جیا لے کے بن پیا مجھ ہو جانے نہیں
ظلمی مورا کہا ایک مانے نہیں

کرے من مانی تو کرے من مانی
سکھلائے خود غرضی
ہم وہ نہیں جو پیار میں رو کر گزار دے
پرچھائی بھی ہو تیری چھو کر یہ مار دوں
کانٹے کا مان تیرے کانٹے کو ڈھائے ظلم
پریت کی ہائے پڑے بریت کی ہائے بڑے
تو یہ ادھیرے بالم جا رے نہیں مانوں گی
جا رے نہیں مانوں گی
تو بڑا بے دردی

گانا نمبر ۵: پھر تیری کہانی یاد آئی
پھر تیرا فسانہ یاد آیا
پھر آج ہماری آنکھوں کو
اک خواب پرانا یاد آیا
پھر تیری کہانی ....
جلتے ہیں چراغوں کی صورت
ہر شام تیری ہم یادوں میں
جب صبح کو شبنم روتی ہے
کھو جاتے ہیں ہم فریادوں میں
جب دل نے کوئی آواز سنی
تیرا ہی ترانہ یاد آیا
پھر تیری کہانی —

شاید کبھی ملنا ہو جائے
بیٹھے ہیں اسی ارمان میں
تُو نے تو کنارا پا ہی لیا
اُلجھے ہیں طوفان میں مگر ہم
اے جانِ وفا پھر آج ہم
پچھلا وہ ملنا یاد آیا — پھر تیری کہانی

گانا نمبر ۲: گزرے ہیں آج عشق میں ہم اُس مقام سے
نفرت سی ہو گئی ہے محبت کے نام سے
ہم کو نہ یہ گمان تھا او سنگدل صنم
راہِ وفا سے تیرے بہک جائیں گے قدم
چھلکے گا زہر بھی تیری آنکھوں کے جام سے
او بیوفا تیرا بھی یوں ہی ٹوٹ جائے دل
تُو بھی تڑپ تڑپ کے پکارے کہ ہائے دل
تیرا بھی سامنا ہو کبھی غم کی شام سے
واقف ہیں ہم بھی خوب ہر اک انتقام سے

گانا نمبر ۳: دل ہارنے والے اور بھی ہیں
سرکار دیوانے اور بھی ہیں
ہم پر ہی چلے کیوں تیرِ نظر محفل میں
اُلفت کی عجب یہ منزل ہے
اب دیکھئے اُمید کے غنچے کھلتے ہیں
یا خونِ تمنا ہوتا ہے

ہو خبر محبت والوں کی
دُنیو ابر زمانے اور بھی ہیں
دِل نے تو چھپائی لاکھ مگر
سینے میں قیامت چھپ نہ سکی
آنکھوں نے بھرم سب کھول دیا
واللہ محبت چھپ نہ سکی
سب دیکھنے والے جان گئے
کچھ دِل کے فسانے اور بھی ہیں
نظریں ہو گئیں ہر ساقی کی محفل سے کوئی محروم اُٹھے
اِک نغمۂ اُلفت وہ ہی نہیں سُن کر کے جسے دُنیا جھوم اُٹھے
نشان اور بھی ہیں —
گانا مرادہ کوئی ساغر دِل کو بہلاتا نہیں
بیخودی میں بھی قرار آتا نہیں
کوئی ساغر ...
میں کوئی پتھر نہیں اِنسان ہوں
کیسے کہہ دُوں غم سے گھبراتا نہیں
کل تو تھے سب کارواں کے ساتھ ساتھ
آج کوئی راہ دکھلاتا نہیں
زندگی کے آئینے کو توڑ دو
اس میں اب کچھ بھی نظر آتا نہیں
تمام شد

عملیات تسخیر محبوب ہمدرد عشاق

اگر آپ کسی زہرہ جمال حسینہ کی زلف گرہ گیر میں اسیر ہو چکے ہیں اور مطلب برآری کی کوئی صورت نظر نہیں آتی خوشامد کرتے کرتے اور ٹھوکریاں سہتے سہتے عاجز آگئے ہیں۔ تو آج ہی اس نادر روزگار کتاب کو منگوا کر اس میں درج کئے ہوئے اصولوں پر عمل کر کے کامیابی حاصل کر لیجئے۔

قیمت صرف ۔/۱ علاوہ محصول ڈاک خرچ

عملیات تسخیر قلوب

اس کتاب میں بتائے ہوئے اصولوں پر عمل کر کے عورت و مرد کے دل کو اپنی مٹھی میں کرنا بالکل معمولی بات ہے گرستہ زندگی کو پرمسرت بنانا بالکل سہل ہوگا۔ جو لوگ عورتوں کی زبان درازی سے تنگ آگئے ہوں۔ وہ اس کتاب کو پڑھیں کہ ان کی روٹھی ہوئی بیویاں اور پرواہ نہ کرنے والے دل کس طرح خود بخود آپ کی طرف کھنچے چلے آتے ہیں۔

قیمت صرف ۔/۱ 3 علاوہ محصول ڈاک خرچ

عملیات تسخیر عالم

اس سلسلے کی یہ وہ لاثانی کتاب ہے جس کی تعریف احاطہ تحریر میں نہیں آسکتی۔ ایک دو نہیں سینکڑوں عملیات ہیں۔ اور ایک سے ایک لاجواب۔ فاضل مصنف نے پیروں فقیروں اور باعمل عاملوں کے صدری اور راز داری عملیات بلا بخل اس کتاب میں درج کئے ہیں۔ قیمت ۔/۱ 3 علاوہ محصول ڈاک خرچ

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی